S_1997_1_460_461

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

بیر سنگھ چوہان

بنام۔

ریاست ہریانہ اور دیگر

7 جولائی 1997

کے۔راماسوامی اور ڈی۔۔پی وادھوا، جسٹسز

سروس کا قانون:

ترقی کے لیے عدم غور-ملازم، ایک ایگزیکٹو انجینئر کو کچھ کام کا بصری معائنہ کرنے کی ہدایت کی گئی تھی اور اس نے اسی کے مطابق رپورٹ پیش کی-اس کے بعد ٹھیکیدار اور کام سے منسلک عملے کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی-تمام عملہ بشمول ایگزیکٹو انجینئر جس نے سابقہ رپورٹ پیش کی تھی اسے معطلی کے تحت رکھا گیا تھا، بحالی کے بعد ایگزیکٹو انجینئر کو ترقی نہیں دی گئی حالانکہ اس کے جونیئرز کو ترقی دی گئی تھی-عدالت عالیہ نے مداخلت کرنے سے انکار کر دیا-اپیل پر، مدعا علیہان نے نہ تو جوابی حلف نامہ دائر کیا اور نہ ہی ریکارڈ پیش کیا-لہذا، اپیل گزار کے کیس کو قبول کرنے پر مجبور کیا-حکومت چار ماہ کے اندر اس کے سروس ریکارڈ کی بنیاد پر ترقی کے لیے اس کے کیس پر غور کرے-ایسا کرتے ہوئے اس میں اس کی معائنہ رپورٹ سے متعلق مواد کو خارج کر دیا جائے گا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 4614۔

1994 کے سی ڈبلیو پی نمبر 7249 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 13.9.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے اے۔ایس۔پنڈیر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

مدعا علیہ کے فاضل وکیل کو ریکارڈ پیش کرنے اور کاؤنٹر فائل کرنے کی ہدایت کی گئی تھی؛ لیکن نہ تو کاؤنٹر فائل کیا گیا ہے اور نہ ہی ریکارڈ پیش کیا گیا ہے۔ان حالات میں، ہم ریکارڈ پر موجود مواد کی بنیاد پر

آگے بڑھنے پر مجبور ہیں۔

اپیل کنندہ، جب وہ ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر کام کر رہے تھے، سپرنٹنڈنٹ انجینئر نے 30 اپریل 1989 کو سونی پت ڈرینج ڈویژن میں انجام دیے گئے کام کا بصری معائنہ کرنے کو کہا تھا۔ انہوں نے 2 مئی 1989 کو بھی ایسا ہی کیا اور رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد ٹھیکیداروں اور دیگر ملازمین کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ شری او پی وج کی طرف سے پیش کی گئی بعد کی رپورٹ کی بنیاد پر، 10 اگست 1989 کو نوکری سے منسلک افسران کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ اس کے بعد کرنال ڈرینج سرکل میں 95 افراد پر مشتمل پورے عملے کو اپریل 1990 میں معطل کر دیا گیا۔ اس کی وجہ سے، اپیل کنندہ کو کام کے نفاذ کے حوالے سے بصری معائنہ کی رپورٹ دینے پر بھی معطل کر دیا گیا تھا۔ ان کی بحالی کے بعد، انہیں ترقی دی جانی تھی لیکن وہ نہیں دی گئی، جبکہ ان کے جونیئرز کو ترقی دی گئی۔ نتیجتاً، اس نے رٹ پٹیشن کے ذریعے ترقی کے لیے اپنے عدم غور کو چیلنج کیا جسے عدالت عالیہ نے مسترد کر دیا ہے۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

ہم ریکارڈ کی جانچ کرنا چاہتے تھے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا اپیل کنندہ کے خلاف کوئی ٹھوس مقدمہ ہے یا نہیں۔ جواب دہندگان نے نہ تو کاؤنٹر دائر کیا ہے اور نہ ہی ریکارڈ پیش کیا ہے۔ ان حالات میں، ہم اپیل کنندہ کے معاملے کو قبول کرنے پر مجبور ہیں کہ وہ قواعد کے تحت ترقی کے لیے زیر غور آنے کا حقدار ہے۔ ہم حکومت کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ اس حکم کی وصولی کے چار ماہ کے اندر اس کے سروس ریکارڈ کی بنیاد پر ترقی کے لیے اس کے کیس پر غور کرے۔ ایسا کرتے وقت حکومت اس کی معائنہ رپورٹ سے متعلق مواد کو خارج کر دے گی۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ بنا اخراجات کے۔

جی۔این۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔

Meraj U Din Sofi
I am the author of this document

03.08.24